سبق نمبر ۲

سبق نمبر۲

خُداوند تعالیٰ اِنسان کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟

جب ہم اپنے اِردگرد اِس قدر نفرت، جنگ و جدل، دُکھ درد اور ناانصافی دیکھتے ہیں تو مایوس ہو جاتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے کہ ہر کوئی محبت اور بھائی چارے کی بجائے صرف ذاتی مفاد کے پیچھے بھاگ رہا ہے؟ ہر شخص میں اِس قدر خود غرضی کیوں پائی جاتی ہے؟ جب ہم کائنات کے خالق کے کلام پر غور کریں تب ہی اپنے بارے میں آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ اور ہمیں یہ بھی معلوم ہونے لگتا ہے کہ بنی نوع اِنسان کے لئے خُدا کا منصوبہ کیا ہے اور ماضی میں کیا ہُوا جس کے سبب ابھی تک اِتنا دُکھ درد پیدا ہو رہا ہے۔ نیز ہمیں یہ بھی معلوم ہونے لگے گا کہ اِن بُرے حالات کو تبدیل کرنے کے لئے خُدا نے کیا قدم اُٹھایا ہے۔

اِنسان کے لئے خُدا کا اِرادہ

بائبل مُقدّس کی طرح قرآنِ مجید بھی اِنسان کی تخلیق کا حوالہ دیتا ہے:

"اور ہم نے اِنسان کو کھنکھناتے سڑے ہُوئے گارے سے پیدا کیا ہے"۔
(سُورہ ۱۵: ۲۶)

"اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے اِنسان کو خُون کی پھٹکی سے بنایا"۔

(سُورہ ۹۶: ۱-۲)

www.Nurul-Haque.org

بائبل مُقدس اِنسان کے لئے ایک واضح مقصد بیان کرتی ہے۔ خُدا بے مقصد کوئی چیز تخلیق نہیں کرتا۔ تمام کائنات اور اِس میں موجود نظام اِس کی گواہی دیتا ہے۔ کسی چیز کا اصل مقصد اِس کا بنانے والا ہی بہتر طور سے بتا سکتا ہے۔ اِنسان کا مُعاملہ بھی ایسا ہی ہے۔
خُدا نے اِنسان کو اِس غرض سے پیدا کیا کہ اِنسان اُسے پیار کرے۔

> دیکھئے پیدائش ۱: ۲۶ سے ۲۸
>
> اِنسان کس کی شبیہ پر پیدا کیا گیا؟ (آیت ۲۷) ______
>
> کیا یہ بات صرف مَرد کے بارے میں ہی سچ ہے؟ (آیت ۲۷) ______
>
> آیت نمبر ۲۸ میں خُدا کے دِئے ہوئے تین احکام کون کونسے ہیں؟
>
> ا۔ ______
>
> ب۔ ______
>
> ج۔ ______

جب بائبل مُقدس یہ بیان کرتی ہے کہ اِنسان خُدا کی شبیہ پر پیدا کیا گیا تو اِس کا مطلب یہ نہیں کہ خُدا اِنسان جیسا ہے۔ خُدا رُوح ہے (یوحنا ۴: ۲۴) لہٰذا کسی مادی چیز سے اِسے تشبیہ نہیں دی جاسکتی۔ مَرد اور عورت کو خُدا نے ایک مخصوص طریقے سے خلق کیا (پیدائش ۲: ۷، ۲۰ سے ۲۵)۔ یہ دونوں علم، پاکیزگی اور راستبازی میں خُدا کے مُشابہ تھے۔

اِنسان سے فرمانبرداری کی توقع

جب تک حضرت آدمؑ اور اماں حواؑ خُدا کے فرمانبردار رہے اُن میں خُدا کی شبیہ نظر آتی رہی۔ اُنہیں حکم دیا گیا کہ وفادار رہیں اور زمین کو معمُور و محکوم کریں (پیدائش ۱: ۲۸)۔ اِن احکامات میں ایک حکم کسی بات کے منع کرنے کا بھی تھا۔

> پیدائش ۲: ۱۵ سے ۱۷ پڑھیں۔
>
> کِس بات سے منع کیا گیا؟ ______
>
> کیوں منع کیا گیا؟ ______

اِس آخری حُکم کے ذریعہ اِنسان کی فرمانبرداری کو آزمایا گیا۔
آدمؑ اور حواؑ کی تمام سرگرمیوں میں خُدا کی شبیہ نظر آتی لازمی تھی۔ ضروری تھا کہ وُہ اپنی مرضی پر نہ چلیں بلکہ ہر بات میں خُدا کے فرمانبردار ہوں۔
جب تک اِنسان خُدا کی محبت کا جواب محبت اور تابعداری سے دیتا رہا اُسے حقیقی خوشی حاصل ہوتی رہی۔ لیکن بدقسمتی سے اُن سے ایسا قبیح فعل سرزد ہوگیا جو آج تک مُسرت و شادمانی کو تباہ کر رہا ہے۔

اِنسان کی نافرمانی

> پیدائش ۳: ۱ سے ۲۴ پڑھیں:
>
> آدمؑ اور حواؑ نے خُدا کا کونسا حکم توڑا؟ ______
>
> ______
>
> مکمل کریں: وُہ چاہتے تھے کہ ______ کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جائیں۔
>
> خُدا کے ساتھ اُن کی محبت کو کیا ہُوا؟ (آیت ۸) ______
>
> کیا آدمؑ نے اپنے گناہ کی ذمہ داری قبول کی؟ (آیت ۱۲) ______
>
> کیا حواؑ نے ذمہ داری قبول کی؟ (آیت ۱۳) ______

www.Nurul-Haque.org

اُس روز آدم اور اُس کی بیوی کی نافرمانی کے سبب گناہ دُنیا میں داخل ہُوا اور اِس کا نقصان تمام مخلوقات کو ہُوا۔ گناہ ہمیشہ جُدائی پیدا کرتا ہے:

- خُدا اور اِنسان میں جُدائی (آیت ۸)
- میاں بیوی میں جُدائی (آیت ۷، ۱۲)
- اِنسان اور دیگر مخلوقات میں جُدائی (آیت ۱۴-۱۹)

اُس دن سے لے کر آج تک اِنسان اِس سے متاثر ہو رہا ہے۔ آدم اور حوّا کے پہلے بیٹے کی خصُوصیت یہ ہے کہ وُہ دُنیا کا پہلا قاتل بنا (پیدائش ۴:۱-۸)۔ اُس نے اور اُس کی آل اولاد نے اپنے والدین کی گناہ آلوُد فطرت میراث میں پائی۔ یہاں تک کہ ہمارے اندر بھی فطرتی طور پر گناہ کی خواہش پائی جاتی ہے۔ مسیحی اِسے "موروثی گناہ" کہتے ہیں (مقابلہ کریں سُورہ ۱۲:۵۳)۔

ایک سرکش نوجوان کی طرح، اِنسان نے خُدا سے آزاد ہونا پسند کیا۔ اُس نے (شعوری یا غیر شعوری طور پر) خُدا کی محبّت پر شک کیا اور یوں خُدا اور اِنسان کی باہمی رفاقت اور محبّت کے دائرے کو چھوڑ دیا۔ اور چونکہ اُس نے خُدا کی رفاقت کو چھوڑ دیا ہے اِس لئے اب سے اُس کی تمام اچھائی کا محرّک اپنے آپ کو راستباز دِکھانا ہے۔ اور یہ سراسر خُدا کی مخالفت ہے۔ وُہ دُنیا کے پست معیار کے مُطابق تو اچھی زندگی گُذارنے کی کوشش کر سکتا ہے لیکن وُہ اُس وقت تک خُدا کی مُعافی کا حقدار نہیں ہو سکتا جب تک گناہوں سے توبہ کر کے خُدا کی طرف رجُوع نہ لائے۔

کچھ لوگ اپنے "اچھے کاموں" سے خُدا کی بادشاہت میں اپنے لئے جگہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُنہیں اِس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ خُدا مکمل پاکیزگی اور کامل راستبازی کا طلبگار ہے۔

مندرجہ ذیل حوالہ جات میں دیکھئے کہ خُدا اِنسان کے بارے میں کیا کہتا ہے۔

زبُور ۱۴:۱-۳؛ رومیوں ۳:۹-۲۳۔

اِنسان سے خُدا کی محبّت

یہ بڑی عجیب بات ہے کہ خُدا اِنسان سے مُنہ نہیں موڑتا اور نہ اُسے تباہ کرتا ہے۔ وُہ اُسے نافرمانی اور سرکشی میں اِدھر اُدھر بھٹکنے پھرنے بھی نہیں دیتا۔

خُدا کی محبّت اِنسانی محبّت سے یکسر مُختلف ہے۔ چونکہ خُدا محبّت ہے اِس لئے وُہ اِنسان سے غیر مشروط محبّت کرتا ہے (۱-یوحنا ۴:۸)۔ وُہ آپ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا۔ وُہ اُن سے بھی محبّت رکھتا ہے جو اُس کے دُشمن ہیں (رومیوں ۵:۸-۱۰)۔

خُدا اپنی ازلی محبّت میں نافرمان اِنسان کو ڈھونڈتا ہے (پیدائش ۳:۹)۔ بار بار وُہ اُسے توبہ کی تلقین اور مُعافی کی پیشکش کرتا ہے (یسعیاہ ۱:۱۸؛ متی ۱۱:۲۸)۔ وُہ چاہتا ہے کہ اِنسان اُس کے ساتھ ایک عہد میں بندھا رہے۔ (پیدائش ۱۷:۷؛ ۲-کرنتھیوں ۶:۱۶؛ مکاشفہ ۲۱:۳)۔ خُدا سزا اور جزا کے وعدہ پر قائم رہتا ہے۔

۲-تیمتھیس ۲:۱۳ پڑھ کر خالی جگہ پُر کریں۔ "اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تو بھی وُہ ________________ کیونکہ وُہ آپ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا۔"

اِنسان کی نافرمانی سے خُدا کی محبّت تبدیل نہیں ہو گئی بلکہ وُہ ہر وقت مُعاف کرنے پر تیار رہتا ہے لیکن وُہ پاک اور عادل بھی ہے۔ گناہ کی سزا ضروری ہے۔ اِس لئے اُس نے مُعافی اور مُعافی کی تسلّی کی نئی راہ نکالی ہے (رومیوں ۳:۲۱-۲۶)۔

www.Nurul-Haque.org

سبق نمبر ۲ میں مذکور حوالہ جات

۱ - پیدائش ۱: ۲۶-۲۸

26 پھر خدا
نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور
وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام
زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔
27 اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر
28 اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔ اور خدا نے اُن کو برکت دی
اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی
مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کل جانوروں پر جو زمین پر
چلتے ہیں اختیار رکھو۔

۲ - یوحنا ۴: ۲۴

24 خدا روح ہے اور ضرور
ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔

۳ - پیدائش ۲: ۷، ۲۰-۲۵

7 اور خداوند خدا نے زمین
کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم
20 پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔ ...... اور آدم نے
کل چوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور کل دشتی جانوروں کے
21 نام رکھے پر آدم کے لئے کوئی مددگار اُس کی مانند نہ ملا۔ اور
خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے
اُس کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر
22 دیا۔ اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے
23 نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم
نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت
میں سے گوشت ہے اِس لئے وہ ناری کہلائے گی کیونکہ وہ نر سے
24 نکالی گئی۔ اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی
25 بیوی سے ملا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔ اور آدم اور اُس کی
بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

۴ - پیدائش ۲: ۱۵-۱۷

15 اور خداوند خدا نے آدم کو لے کر باغِ عدن میں رکھا کہ اُس کی
16 باغبانی اور نگہبانی کرے۔ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا
کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔
17 لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ
جس روز تو نے اُس میں سے کھایا تو مرا۔

۵ - پیدائش ۳: ۱-۲۴

1 اور سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے
بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے
2 کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟ عورت نے
سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔
3 پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے
4 کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔ تب
5 سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مرو گے۔ بلکہ خدا جانتا
ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی
اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔
6 عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں
کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو
اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور
7 اُس نے کھایا۔ تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو
معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر
8 اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی
آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سنی اور آدم اور
اُس کی بیوی نے آپ کو خداوند خدا کے حضور سے باغ کے
9 درختوں میں چھپایا۔ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور
10 اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے؟ اُس نے کہا میں نے باغ
میں تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے
11 اپنے آپ کو چھپایا۔ اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا
ہے؟ کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے
12 تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟ آدم نے کہا کہ جس عورت
کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا
13 پھل دیا اور میں نے کھایا۔ تب خداوند خدا نے عورت سے
کہا کہ تو نے یہ کیا کیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا
14 تو میں نے کھایا۔ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا اِس لئے کہ
تو نے یہ کیا تو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون
ٹھہرا۔ تو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور اپنی عمر بھر خاک کھائے گا۔
15 اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت
کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا
16 اور تو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔ پھر اُس نے عورت سے کہا کہ
میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔ تو درد کے ساتھ
بچے جنے گی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور
17 وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔ اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ
تو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل
کھایا جس کی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا
اِس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی۔ مشقت کے ساتھ تو
18 اپنی عمر بھر اُس کی پیداوار کھائے گا۔ اور وہ تیرے لئے کانٹے
19 اور اونٹ کٹارے اُگائے گی اور تو کھیت کی سبزی کھائے گا۔ تو
اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں تو
پھر لوٹ نہ جائے اِس لئے کہ تو اُس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تو
20 خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔ اور آدم نے اپنی
بیوی کا نام حوا رکھا اِس لئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔
21 اور خداوند خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کے واسطے چمڑے کے
کُرتے بنا کر اُن کو پہنائے۔
22 اور خداوند خدا نے کہا دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان
میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔ اب کہیں ایسا نہ ہو
کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ
23 لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے۔ اِس لئے خداوند خدا نے اُس کو
باغِ عدن سے باہر کر دیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس میں سے
24 وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔ چنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا
اور باغِ عدن کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے
والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی
حفاظت کریں۔

۶ - پیدائش ۴: ۱-۸

1 اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور
اُس کے قائن پیدا ہوا۔ تب اُس نے کہا مجھے خداوند سے ایک
2 مرد ملا۔ پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا اور ہابل بھیڑ بکریوں
3 کا چرواہا اور قائن کسان تھا۔ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن
4 اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خداوند کے واسطے لایا۔ اور ہابل
بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کچھ اُن کی چربی
کا ہدیہ لایا اور خداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کیا۔
5 پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کیا۔ اِس لئے قائن نہایت
6 غضبناک ہوا اور اُس کا منہ بگڑا۔ اور خداوند نے قائن سے
کہا تو کیوں غضبناک ہوا؟ اور تیرا منہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟
7 اگر تو بھلا کرے تو کیا تو مقبول نہ ہوگا؟ اور اگر تو بھلا نہ کرے
تو گناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مشتاق ہے پر تو اُس
8 پر غالب آ۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کچھ کہا اور جب
وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن نے اپنے بھائی
ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔

۷ - زبور ۱۴: ۱-۳

1 احمق نے اپنے دل میں کہا ہے کہ کوئی خدا نہیں۔
وہ بگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز کام کئے ہیں۔
کوئی نیکوکار نہیں۔
2 خداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کی
تاکہ دیکھے کہ کوئی دانشمند
کوئی خدا کا طالب ہے یا نہیں۔
3 وہ سب کے سب گمراہ ہوئے۔ وہ باہم نجس ہو گئے۔
کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔

رومیوں ۱: ۲۹-۳۲

29 پس وہ ہر طرح کی ناراستی بدی لالچ اور بدخواہی سے
بھر گئے اور حسد خونریزی جھگڑے مکاری اور بغض سے معمور
30 ہو گئے اور غیبت کرنے والے۔ بدگو۔ خدا کی نظر میں نفرتی۔ اوروں
کو بے عزت کرنے والے مغرور شیخی باز بدیوں کے بانی ماں باپ
31 کے نافرمان۔ بے وقوف عہد شکن طبعی محبت سے خالی اور بے رحم
32 ہو گئے۔ حالانکہ وہ خدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے
والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی ایسے
کام کرتے ہیں بلکہ اور کرنے والوں سے بھی خوش ہوتے ہیں۔

۸ - ۱-یوحنا ۴: ۸

8 جو محبت نہیں رکھتا وہ
خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہے۔

۹ - رومیوں ۶: ۸-۱۰

8 پس جب ہم مسیح کے ساتھ
9 موئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُس کے ساتھ جئیں گے بھی کیونکہ یہ جانتے
ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تو پھر نہیں مرنے کا
10 موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا۔ کیونکہ مسیح جو مؤا
گناہ کے اعتبار سے ایک بار مؤا مگر اب جو جیتا ہے تو خدا کے
اعتبار سے جیتا ہے۔

www.Nurul-Haque.org

۱۰ــہ یسعیاہ ۱ : ۱۸

۱۸ گو
تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید
ہو جائینگے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اون کی مانند
اُجلے ہونگے ۔

متی ۱۱ : ۲۸

۲۸ اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ
سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تمکو آرام دونگا ۔

۱۱ــہ پیدائش ۱۷ : ۷

۷ اور میں اپنے اور تیرے
درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکی سب پشتوں
کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا باندھونگا تاکہ میں تیرا اور
تیرے بعد تیری نسل کا خدا رہوں ۔

۲۔ کرنتھیوں ۶ : ۱۶

۱۶ اور خدا کے مقدس کو بتوں سے کیا مناسبت
ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدس ہیں ۔ چنانچہ
خدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسونگا اور اُن میں چلوں
پھرونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وہ میری اُمت ہونگے ۔

مکاشفہ ۲۱ : ۳

۳ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز
سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان
ہے اور وہ اُنکے ساتھ سکونت کریگا اور وہ اُسکے لوگ ہونگے
اور خدا آپ اُنکے ساتھ رہیگا اور اُنکا خدا ہوگا ۔

۱۲ــہ ۲۔ تیمتھیس ۲ : ۱۳

۱۳ اگر ہم بیوفا ہو جائینگے تو بھی
وہ وفادار رہیگا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا ۔

۱۳ــہ رومیوں ۳ : ۲۱-۲۶

۲۱ مگر
اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے
۲۲ جسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے ۔ یعنی خدا کی
وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان
لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں ۔ ۲۳ اس لئے
۲۴ کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں ۔ مگر اُسکے
فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع
۲۵ میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں ۔ اُسے خدا نے
اُسکے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے
سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا
نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی
۲۶ ظاہر کرے ۔ بلکہ اِسی وقت اُسکی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وہ
خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُسکو بھی
راستباز ٹھہرانے والا ہو ۔

www.Nurul-Haque.org

ٹیسٹ نمبر ۲

خُدا اَور اِنسان

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں :

۱- اِنسان کو کِس کی شبیہہ پر پیدا کیا گیا؟ ____________

۲- خُدا نے آدم اور حوّا کو نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل کھانے سے کیوں منع کیا؟ ____________

____

۳- خُدا کے احکام کے سِلسلے میں آدم کو کیا کرنا چاہیئے تھا؟

____

۴- کِس نے حضرت آدم اور اماں حوّا کو گُناہ پر اُکسایا؟

____

۵- گُناہ نے کِن کِن کے درمیان دُوری پیدا کر دی؟

ا- ____________

ب- ____________

ج- ____________

۶- اِنسان کے لئے خُدا کی محبّت کی تین ۳ صِفات بیان کیجئے :

ا- ____________

ب- ____________

ج- ____________

۷- اِنسان کی نافرمانی کِس طرح خُدا کی محبّت پر اثر انداز ہُوئی؟

____

____

دُرست جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیں۔

۸- خُدا نے اِنسان کو پَیدا کیا تاکہ وُہ

ا- اپنی مرضی پر چلے ____

ب- خوش رہے ____

ج- خُدا سے محبّت کرے اَور اُس کے تابع رہے۔ ____

۹- نافرمانی کرنے کے بعد آدم اور اماں حوّا کی گناہ آلُود فِطرت کِس کو میراث میں ملی؟

ا- اُن کی اَولاد کو ____

ب- اُن تمام لوگوں کو جو بُرے کام کرتے ہیں ____

ج- میرے اَور آپ کے سمیت ہر شخص کو جو اِس دُنیا میں پَیدا ہُوا ہے ____

۱۰- گُناہ سے مُعافی حاصِل کرنے کے لئے ضرُوری ہے کہ اِنسان

ا- گُناہ سے توبہ کرکے خُدا کی طرف رجُوع کرے ____

ب- غریبوں میں خیرات بانٹے ____

ج- اچھی زِندگی گُذارنے کی کوشش کرے ____

نام ____________ نمبر ____________

پتہ ____________

____

اُوپر کے خانے میں اپنا نام اَور پتہ لکھ کر صرف یہ ٹیسٹ پیپر صفحہ نمبر ۲ کے پتہ پر بھیج دیں۔

____

www.Nurul-Haque.org